اللہ نے پہلی اسرائیل قوم کو کیوں مسترد کیا؟

وقت بہ وقت ایک سوال ہے جو ہر ایک فہم رکھنے والے مسلمان کو پوچھنا چاہئے۔ قرآن پاک اور کُتب مقدسہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسرائیل! یہودی، پہلے اللہ کی ایک چنیدہ قوم تھی پھر بعد میں وہ کیوں مسترد کر دیئے گے؟ کیا یہ اس لئے نہیں کہ انہوں نے اللہ کے واضح نشان کو جواُن کو عہدِ عتیق میں دیا گیا تھا رد کر دیا؟

سورۃ المائدہ آیت 44 "بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں یہ ہدایت اور روشنی ہے اُس کے مطابق انبیاء جو خُدا کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتابِ خُدا کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے۔ اور اُس پر گورہ تھے۔ یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو خُدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

یہودیوں کے ساتھ کیا مسئلہ ہوا؟ کیوں وہ اللہ کی خاص قوم سے رد کر دیئے گے؟

کیا وہ لوگ نہ تھ جن کے ساتھ اللہ ایک ہزار سال سے زیادہ کام کرتا رہا تھا؟ اِن جوابات کے لئے ہمیں اللہ کی بھیجی ہوئی کُتب مقدسہ کا مطالعہ کرنا ہے جو رہنمائی اور روشنی ہیں۔ لیکن پہلے ہمیں اللہ سے دُعا مانگیں کہ وہ ہمیں سمجھ بخشے اللہ کی روح کی رہنمائی کے بغیر ہم غلطی کر سکتے ہیں۔ ہم میں کو دانائی نہیں اس لئے ہمیں آسمان کی طرف مدد کے لئے دیکھنا ہے۔ ایسی مدد ہمیں اُس وقت میسر ہوتی ہے جب ہم بڑی عاجزی سے خُدا سے فہم مانگتے ہیں۔

عیسیٰ المسیح کے بارے پیشنگوئی

یہ واضح ہے کہ اللہ نہیں چاہتا تھا کہ یہودی ردہو نہ یہ کہ وہ عیسیٰ المسیح کو مسترد کریں۔ اللہ نے واضاحت سے یہودی تورات میں کیسے مسیح کے آنے کے بارے میں بتایا گیا ہے؟ ہماری خواہش ہے کہ ہم کچھ اُن آیات کو دیکھتے جو اللہ کے نبیوں کے ذریعے تورات میں ہیں۔ اور یہ کیسے پوری ہوتی ہیں تا کہ کوئی بھی غلطی پر نہ رہے۔

عیسیٰ المسیح حضرت موسیٰ کی طرح کا نبی ہوگا پر تقریباً 1451 قبل از مسیح میں لکھا گیا۔ تورات مُقدس میں اس کا ذکر ہے۔ استثناء 15:18 "خُداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان ہے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی سُننا۔" یہ پیشنگوئی عیسیٰ المسیح کی زندگی میں پوری ہوئی۔ انجیل مُقدس میں ملتا ہے: اعمال3:20-22 (جو کہ تقریباً33 عیسوی میں لکھی گی) میں لکھا ہے "۔۔۔اور وہ (خُدا) اس مسیح کو جو تمھارے واسطے مقرر ہوا ہے یعنی یسوع کو بھیجے۔" چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ "خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کریگا۔"

یسعیاہ نبی نے واضح فرمایا کہ عیسیٰ المسیح ایک کنواری سے پیدا ہوگا اور یہ اُس نے تقریباً742 قبل از مسیح کہا۔ یسعیاہ 14:7 "لیکن خداوند

آپ تم کو ایک نشان بخشیگا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اُسکا نام عمانوایل رکھیگی۔" یہ پیشنگوئی تقریباً 5 قبل از مسیح پوری ہوئی انجیل شریف متی 21,18;1 میں مرقوم ہے۔ "اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اُسکی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی تو اُنکے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔"

21 "اُسکے بیٹا ہوگا اور تُو اُسکا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے نجات دیگا"

یہاں تک کہ عیسیٰ المسیح کی پیدائش کا گاؤں جہاں وہ پیدا ہوگا بھی واضح طور پر بتادیا گیا تھا۔ تورات کا نبی میکاہ 5 باب کی آیت 2 میں 742 قبل از مسیح لکھتا ہے۔ "لیکن اے بیت لحم اِفراتاہ اگرچہ تُو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلیگا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اُسکا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے" بائبل مُقدّس میں ہم اِس قدیم پیشنگوئی کا صحیح طور پر پورا ہونا 5 قبل از مسیح میں پاتے ہیں۔ متی 1:2 "جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا" تو قدیم اسرائیل کے علاقہ میں دو بیت الحم گاؤں پائے جاتے ہیں اِس لئے کہ درست کی نشاندہی کی جائے میکاہ نبی واضح لکھتا ہے کہ "بیت لحم اِفراتاہ" داود نبی نے بھی پیشنگوئی کی کہ مشرق سے بادشاہ آئے گا اور اُس کو قیمتی تحفے پیش کریں گے۔ زبور 10:72 میں لکھا ہے۔ "ترسیس کے اور جزیروں کے بادشاہ نذریں گزرانینگے۔ سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیئے لائینگے۔" ہم دیکھتے ہیں کہ یہ پیشنگوئی تقریباً 4 قبل از مسیح پوری ہوئی۔ متی 11,2:2 "یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اُسکا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں اور اُس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُسکو نذر کیا۔"

عیسیٰ المسیح کے نام کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا گیا تھا۔ تورات یسعیاہ 6,5:35 "اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائینگی اور بہروں کے کان کھولے جائینگے۔" "تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی۔" یہ پیشنگوئی 31 عیسوی میں پوری ہوئی، بائبل مقدس، متی 11:4-6 "یسوع (عیسیٰ المسیح) نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جاکر یوحنا سے بیان کردو کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں۔ اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔ اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔" داود نبی نے بھی زبور میں فرمایا ہے کہ عیسیٰ المسیح کو یہودی رد کردے گے۔ زبور 22:118 "جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہوگیا۔"

اور یہ انجیل شریف میں متی 42:21 میں پوری ہوتی ہے "یسوع (عیسیٰ المسیح) نے اُن سے کہا کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہوگیا۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔"

یہ حقیقت کہ عیسیٰ المسیح کے قریبی شاگردوں میں سے ایک شاگرد اُسے دھوکہ دے گا اور بدکاروں کے حوالے کرے گا بھی واضح طور پر داود نبی نے پہلے سے یہی لکھا ہے زبور 9:41 "بلکہ میرے دِلی دوست نے جس پر مجھے بھروسہ تھا اور جو میری روٹی کھاتا تھا۔ مجھ پر لات اُٹھائی ہے۔" یہ انجیل مقدس میں یوحنا 13:18-21 میں پوری ہوئی، "میں تم سب کی بابت یہیں کہتا۔ جنکو میں نے چنا انہیں میں جانتا ہوں

لیکن یہ اِسلئے ہے کہ یہ نوشتہ پُورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائی۔۔۔۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک شخص مجھے پکڑوائیگا۔" (یہ یہودہ اسکریوتی کی طرف اشارہ تھا، جس نے اُسی رات یسوع المسیح کو یہودی قائین کے ہاتھ دھوکے سے بیچ دیا)۔ تورات میں یسعیاہ نبی 712 قبل اس مسیح لکھتا ہے کہ عیسیٰ المسیح کے دشمن اُس سے ذیاتی کرے گے۔ یسعیاہ 6:50 "میں نے اپنی پیٹھ پیٹنے والوں کے اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کی۔ میں نے اپنا منہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپایا۔"

انجیل مقدس میں یہ پیشنگوئی مرقس 65:14 "تب بعض اُس پر تھوکنے اور اُسکا منہ ڈھانپنے اور اُسکے مُکے مارنے اور اُس سے کہنے لگے نبوت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے اُسے طمانچے مار مار کر اپنے قبضہ میں لیا۔" یوحنا 1:19 "اِس پر پیلاطُس نے یسوع کو لیکر کوڑے لگوائے۔"

487 قبل از مسیح میں زکریاہ نبی نے عیسیٰ المسیح کو مارنے کی پیشنگوئی کی زکریاہ 7:13 "چرواہے کو مار کہ گلّہ پراگندہ ہو جائے۔۔۔"

اور 33 عیسوی میں پوری ہوئی۔ انجیل مقدس 56:26 " مگر یہ سب کچھ اسلئے ہوا ہے کہ بہتوں کے نوشتے پورے ہوں۔ اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔"

زکریاہ نبی نے تو اس قیمت کے بارے بھی لکھا ہے جو یہودہ اسکریوتی یہودیوں سے اُس کو دھوکہ دینے کے لئے لے گا۔" زکریاہ 12:11 "اگر تمھاری نظر میں ٹھیک ہو تو میری مزدوری مجھے دو نہیں تو مت دو اور انہوں نے میری مزدوری کے تیس روپے تول کر دئے۔"

33 عیسوی میں یہ انجیل مقدس، متی 27:3-5 "اور وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس دے کر کہا۔ میں نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ اُنہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تُو جان۔ اور وہ روپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا۔"

اِن تمام ثبوتوں کے علاوہ اور بہت زیادہ کا ذکر ہم کر سکتے ہیں۔ یہ عجیب لگتا ہے کہ یہودی اُس بھیجے ہوئے کو رد کر دے۔ تو بھی ہمیں یاد رکھنا ہے کہ عیسیٰ المسیح ایسے نہیں آیا تھا جیسے یہودی توقع کرتے تھے۔ وہ تو بادشاہ چاہتے تھے جو رومیوں کو اُن کی سرزمین سے نکال دے۔ جب عیسیٰ المسیح نے ایسا نہ کیا تو اُنہوں نے بھی اُس کو ماننے سے انکار کر دیا۔ عیسیٰ المسیح تو فرق منصوبے کے ساتھ بھیجا گیا تھا۔ وہ تو انسانوں کے گناہوں کی قربانی تھا۔ یسعیاہ نبی نے 712 قبل از مسیح میں فرمایا کہ وہ لوگوں کے گناہ اُٹھالے گا۔ تورات، مقدس یسعیاہ 53:4-6 "تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔۔۔ حالانکہ وہ ہماری خطاوں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔۔۔ پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لاد دی"

متی 28:20 "میں یہ پیشنگوئی پوری ہوئی، "اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔" لیکن قدیم یہودیوں نے یہ سب رد کر دیا پھر وقت آیا جہاں عیسیٰ المسیح نے اُن سے کہا انجیل مقدس، متی 38:23 "دیکھوں تمھارا گھر تمھارے لئے ویران چھورا جاتا ہے۔" ہیکل اور اسرائیل دونو ہی اللہ نے رد کر دیئے۔ 69 عیسوی میں ططس رومی جنرل نے یروشلیم اور خوبصورت ہیکل کے ساتھ لاکھوں یہودیوں کو تباہ کر دیا۔ تاریخ کا یہ سبق ہمارے لئے بھی ہے۔

عزیز اللہ کے خادم، کاش آج تم اپنے گناہوں کے لئے اللہ کے فدیے کو قبول کرو۔ کاش ہم قدیم وقتوں کے یہودیوں کی طرح اللہ کے بھیجے ہوئے کو رد نہ کر دیں۔ کاش ہم بڑی عاجزی کے ساتھ تابعدار ہیں اور اُس کو قبول کریں جو ہمارے لئے بھیجا گیا تا کہ ہمیں ابدی نجات

دے۔ ہمارے ساتھ یہودی جنہوں نے اللہ کے بھیجے کو رد کیا تھا، کی امثال واضح ہے۔ عیسیٰ المسیح اللہ کا عظیم نشان تھا جیسے وہ بھیج سکتا تھا۔ اور وہ رد کر دیا گیا۔ ہم تو ویسا کر برداشت نہیں کر سکتے کیونکہ اُس کا ہمیں ابد نقصان بھرا پڑھے گا۔ کاش آج اللہ تمہیں اپنا ادی امن، سکون عطا فرمائے۔

R.M. Harnisch

Series no. 21

www.salahallah.com

www.allahshanif.com